پریس ریلیز

گوجرانوالہ 12 اکتوبر 2024ء

گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس کے صدر رانا صدیق خاں نے کہا کہ ملک وقوم کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے حکومت کو تاجروں اور صنعتکاروں کی تمام شعبوں میں معاونت کرنا ہوگی۔ گوجرانوالہ چونکہ سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائزز کا حب ہے حکومت کو چاہیے کہ چھوٹے تاجروں صنعتکاروں اور بے روزگار نوجوانوں کو بلاسود آسان اقساط پر قرضوں کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس بزنس کمیونٹی کو سہولیت کیلئے مختلف ہیلپ ڈیسک کے قیام کو یقینی بنا رہا ہے جس سے ممبران کو ہر شعبہ میں سہولیات میسر آئیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان سنی تحریک گوجرانوالہ سے آئے قائدین وعلماء کرام کے وفد سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس کے کاروباری لوگ مختلف مدارس میں کمپیوٹر لیبز قائم کرنے جارہی ہے جس کا مقصد طلباء وطالبات دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ انہیں ہنر مندی بھی سکھائی جائے۔ کمپیوٹر لیب بنانے کا یہ سلسلہ پہلے 7 مدارس سے شروع کیا جائے گا بہت جلد تمام مدارس میں کمپیوٹر لیب بنائی جائیں گی۔

پاکستان سنی تحریک گوجرانوالہ کے مرکزی رہنما محمد زاہد حبیب قادری نے وفد کی قیادت کرتے ہوئے صدر چیمبر آف کامرس رانا محمد صدیق خاں اور دیگر نومنتخب عہدے داران کو مبارکباد اور پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ تمام سیاسی اور دینی جماعتیں کو اپنے غزہ کے نہتے مسلمانوں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیئے۔ امریکہ، اسرائیل اور یہود ونصاریٰ کبھی مسلمانوں کے دوست نہیں ہوسکتے مسلمانوں کو آپس میں اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیے نیز پاکستان میں او آئی سی کا فوری اجلاس طلب کر کے مسئلہ فلسطین اور کشمیر کو عملی طور پر حل کرنے کی طرف لے جانا چاہیے۔ وفد میں پاکستان سنی تحریک کے مرکزی رہنما رانا محمد سلیم خان قادری، مولانا حافظ محمد رفیق رضوی، صاحبزادہ محمد عطااللہ رضوی، چودری محمد اقبال ہنجرا، صاحبزادہ حافظ احمد نورانی، چوہدری محمد شاذب علی چٹھہ، عطاالرحمان خان صافی، محمد آصف مغل، چوہدری محمد یعقوب، چوہدری محمد عمر سلیم گجر، ڈاکٹر عبدالرشید انصاری، محمد نصیر ملک، حافظ محمد حسان قادری ایڈووکیٹ، مولانا محمد عباس طاہر ایڈووکیٹ، حاجی محمد طاہر رضا، مولانا محمد شعیب قادری، پروفیسر علامہ محمد عظیم فاروقی، فیاض الحسن صدیقی، مولانا سرفراز احمد فیاضی، علامہ غلام عباس چٹھہ، مولانا محمد اشفاق رضوی اور دیگر بھی شامل تھے۔